

# جب آپ دعا کریں تو خدا کی آواز سنیں

سبق 3

کیا خدا نے کبھی آپ سے بات کی ہے؟

بانبل مقدس میں کئی مرتبہ بتایا گیا ہے کہ خدا نے مختلف لوگوں سے بات کی۔ اس نے سموئیل نامی لڑکے سے بات کی، رات کے وقت اسے پکارا اور اسے سردار کا ہن عیلی کے لئے ایک پیغام دیا۔ اس نے ہاجرہ نامی عورت سے کلام کیا اور اس سے کہا کہ وہ خوفزدہ نہ ہو اور اسے بتایا کہ بیابان میں اسے کہاں پانی ملے گا۔ سموئیل اور ہاجرہ دونوں نے خدا کی آواز سنی۔

لیکن اگر چہ خدا ہمیشہ اس طرح بلند آواز سے نہیں بولتا جس طرح اس نے سموئیل اور ہاجرہ سے کلام کیا تاہم وہ ہمکلام ضرور ہوتا ہے۔ ان لوگوں سے بہت سی باتیں کہنے کے لئے تیار ہے جو اُسکی سننے کے لئے تیار ہیں۔

اکثر ہماری دعائیں یک طرف ہوتی ہیں۔ یعنی صرف ہم ہی بات کرتے ہیں۔ لازم ہے کہ ہم خدا کی طرف توجہ دینا اور دعا کے دوران اُنکی بات کو سنتا یکھیں۔ اگر ہم ایسا کریں گے تو ہم جانیں گے کہ ہم کس طرح اسکے ساتھ شریک ہو سکتے ہیں۔ وہ ہماری رہنمائی

## جب آپ دعا کرتے ہیں

کر دیگا، ہمیں استعمال کر دیگا، اور ہمیں اپنے کام میں حصہ دیگا۔

آپ خدا کے خاندان کا حصہ ہیں۔ اس نے آپ کو اپنی محبت کی حیرت انگیز برکت سے نوازا ہے اور وہ آپ سے کلام کرنا چاہتا ہے۔ اس سبق میں ہم اسکے کلام کے طریقوں کے متعلق یہ کہیں گے۔ نیز ہم یہ کہیں گے کہ ہم کس طرح اسکی آواز سن سکتے ہیں۔



اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

خدا آپ سے ہم کلام ہونا چاہتا ہے

خدا آپ سے کس طرح ہم کلام ہوتا ہے

ہم خدا کے کلام کو کس طرح سن سکتے ہیں

جو کچھ خدا کہتا ہے اس پر عمل کریں

یہ سبق آپ کی مدد کر دیگا.....

خدا کی آواز کو سننے میں

خدا کی آواز پہچاننے میں اور جو کچھ وہ کہتا ہے اس پر عمل کرنے میں۔

## خدا آپ سے ہمکلام ہوتا چاہتا ہے

مقصد نمبر ۱ دعائیں خدا کی آواز سننے کی اہمیت جانا۔

بائبل مقدس میں کئی حوالے ایسے ہیں جو دعائیں خدا کی آواز سننے کے لئے کہتے ہیں۔

ان میں سے پیشتر میں یہ خیال پایا جاتا ہے کہ ہمیں نہ صرف اسے سننا ہے بلکہ جو کچھ کہا گیا ہے اس پر عمل بھی کرنا ہے۔

یعنی ۵۵:۳ "کان لگاؤ اور میرے پاس آؤ۔"

مکافہ ۱۳:۳ "جسکے کان ہوں وہ سننے کے روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔"

## مشق



فرض کیجیے کہ آپ ایک باپ ہیں۔ آپ کابینا بھاگتا ہوا آپ کے پاس آئے اور آپ کو اپنا مسئلہ بتائے لیکن جو کچھ آپ اس سے کہہ رہے ہیں اس کا ایک لفظ بھی نہ سنتے آپ اسکی مدد کرنا چاہتے ہیں لیکن وہ آپ کا جواب سننے سے پہلے ہی بھاگ جاتا ہے۔ آپ کو کیا محسوس ہو گا؟ آپ کیا کریں گے؟ کیا آپ کی دعائیں بھی کبھی ایسی ہوتی ہیں؟ اسکے متعلق خدا سے گفتگو کریں۔

1

## خدا آپ سے کس طرح ہمکلام ہوتا ہے

مقصد نمبر ۲ بیان کرنا کہ خدا کس طرح دعائیں ہم سے ہمکلام ہوتا ہے۔

خدا کئی طریقوں سے اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے، لوگوں سے ہمکلام ہوتا ہے اور انہیں اپنی ذات کے بارے میں جاننے کا موقع دیتا ہے۔ وہ مظاہر فطرت کے ذریعہ ہمیں

اپنی حکمت، قدرت اور نیکی جانے کا موقع دیتا ہے جب ہم اسکی بنائی ہوئی کائنات پر نظر کرتے ہیں۔ اسکی دیکھ بھال سے متعلق ہمارا تجربہ ہمیں یہ پیغام دیتا ہے ”میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں“۔ وہ حالات کے ذریعہ کلام کرتا ہے۔ وہ کلیسا اور اسکی خدمات کے وسیلے سے کلام کرتا ہے۔ بعض اوقات وہ رویاجات، خوابوں اور ایسے پیغامات کے وسیلے سے کلام کرتا ہے جو خدا کی بدایت سے دینے گئے ہیں۔ وہ اس صلاح مشورت اور حوصلہ افزائی کے وسیلے سے کلام کرتا ہے جو ہمیں دوسرا مسیحیوں سے حاصل ہوتی ہے۔ وہ تاریخ اور دو بر حاضرہ کے واقعات کے وسیلے سے ہم کلام ہوتا ہے۔ ہم اُسے خاموشی سے ہمارے ضمیر اور باطن یعنی روح سے کلام کرتے ہوئے سنتے ہیں۔ وہ اپنے خیالات ہمارے ذہنوں میں لاتا ہے۔ اور وہ اپنے رقم شدہ کلام کے وسیلے سے ہم سے کلام کرتا ہے۔



یعنی ۲۱:۳۰ ”اور جب تو وہنی یا باسکیں طرف مڑے تو تیرے کان تیرے پیچھے سے یہ آوازیں گے کہ راہ یہی ہے اس پر چل۔“

متی ۲۷:۳“ اور دیکھو آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں“۔

امال: ۲ ”خدا فرماتا ہے کہ آخری دنوں میں ایسا ہو گا کہ میں اپنے روح میں سے ہر بشر پر ڈالوں گا اور تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں نبوت کریں گی۔ اور تمہارے جوان رویا اور تمہارے بڑے ہے خواب دیکھیں گے۔“ تاہم صاف ظاہر ہے کہ ہمیں یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ دعا کے دوران آنے والا ہر خیال خدا کی آواز نہیں ہے۔ نہ ہی ہر خواب اور رویا خدا کی طرف سے ہے۔ ان میں سے بعض محض ہمارے اپنے خیالات ہیں۔ پیشتر خواب ان تاثرات کا مجموعہ ہیں جو ہمارے لاشعور میں جمع ہوتے ہیں۔ لیکن خدا بعض اوقات یقیناً انہیں استعمال کر کے ہم سے ہمکلام ہوتا ہے۔

## مشق



فرض کیجیے آپ کا کوئی دوست خداوند سے رہنمائی مانگ رہا ہے کہ اسے کسی مخصوص شہر میں کام کے لئے جانا چاہیے کہ نہیں۔ ہر مرتبہ جب وہ اسکے متعلق سوچتا ہے وہ بڑی بے چینی محسوس کرتا ہے۔ خدا اسے کیا پیغام دینا چاہ رہا ہے؟ کوئی مذکورہ بالا آیت اسکی مثال پیش کرتی ہے۔

## هم خدا کے کلام کو کس طرح سن سکتے ہیں

مقصد نمبر ۳ خدا کی آواز سننے کے کئی طریقوں کے نام بتانا۔

جب آپ کی بات سے متعلق خدا سے دعا کرتے ہیں تو آپ اس سے توقع کریں گے کہ وہ بولے گا۔ جواب کا انتظار کریں۔ جب آپ کی معاملہ کے متعلق خدا سے بات

کریں تو اس خیال پر غور کریں جو سب سے پہلے آپ کے ذہن میں آتا ہے۔ اکثر ایسے خیالات خدا کی طرف سے ہوتے ہیں۔ شاید یہ بائبل مقدس کی کسی آیت کے الفاظ ہوں اور شاید ایک ہی لمحہ میں آپ پر یہ بصیرت ظاہر ہو کہ اسکا اطلاق آپ پر کس طرح ہوتا ہے۔ یا شاید کسی مسئلے سے متعلق جسکے لئے آپ نے دعا کی ہے آپ کو گھر اطمینان محسوس ہو۔ خدا آپ کو یقین دلا رہا ہے کہ اس نے آپ کی دعا سن لی ہے اور وہ آپ کے لئے حالات کو موافق بنائے گا۔ اسکے لئے خدا کا شکر ادا کریں اور خاموشی سے انتظار کرتے رہیں کہ کیا وہ آپ کے ذہن میں کوئی ایسا تاثر لارہا ہے کہ آپ کو اسے متعلق کچھ کرنا چاہیے۔



جب کبھی آپ بائبل مقدس پر ڈھیں تو دعا کریں اور خدا کی آواز کو سنیں۔ اور شخصی عبادت یاد دعا کے خاص وقتوں میں بائبل مقدس کے چند حصے ضرور پر ڈھیں۔ آپ اکثر دیکھیں گے کہ اس حیرت انگیز کتاب کے صفحات میں ایسے وعدے اور ہدایات پائی جاتی ہیں کہ آپ کو کیا کرنا چاہیے۔ خدا سے دعا کریں کہ وہ اپنے کلام کے وسیلہ سے آپ سے باقی مکمل پیغام آپ پر کھل جائیگا۔ یہ پیغام آپ کے شخصی فائدے کے لئے ہو سکتا ہے یا شاید خدا چاہتا ہو کہ آپ اسے کسی دوسرے کے ساتھ بانٹیں۔ جو خیال خدا آپ کو دیتا ہے آپ اسے

لکھ سکتے ہیں۔ اسکے متعلق سوچتے رہیں۔ خدا آپ کو اپنے گواہ اور پیغام رسال کے طور پر استعمال کرے گا۔

بائبل مقدس میں موجود کلام خدا ہمارا حقیقی معیار ہے۔ خدا ہمیں کوئی ایسی بات نہیں بتائے گا جو اسکے تحریری کلام کے خلاف ہو۔ اسلئے ہر وہ چیز ہے، ہم سمجھتے ہیں کہ وہ خدا کی آواز ہے لازم ہے کہ وہ بائبل مقدس کی تعلیم کی روشنی میں جانچا اور پرکھا جائے۔ اس طرح ہم اپنے خیالات اور خدا کی طرف سے دینے گئے خیالات اور تاثرات کو سمجھ سکیں گے۔ اچھا ہے کہ جسے ہم خدا کی رہنمائی سمجھتے ہیں اسکے بارے میں بالغ مسیحیوں کے ساتھ مشورہ کریں۔ وہ ایماندار جو کلام خدا کی تشریع میں زیادہ تجربہ رکھتے ہیں ہماری مدد کر سکتے ہیں۔ ہمیں کلیسیا کے ذریعہ ایک دوسرے کی مدد کی ضرورت ہے۔ خدا اکثر کسی وعظ، گواہی یا صلاح کو اس بات کی تصدیق کے لئے استعمال کرتا ہے جو اس نے ہمیں شخصی طور پر بتائی ہے۔ یہ سب بائبل مقدس کے نمونے کا حصہ ہے۔ حتیٰ کہ یوسف اُس کے رسول بھی خدا کی مرضی کے بارے میں ایک دوسرے سے صلاح مشورہ لیتے تھے اور اس وقت تک خدا کی رہنمائی کی جانب دیکھتے رہتے تھے جب تک انہیں واضح طور پر یہ معلوم نہ ہو جاتا کہ انھیں کیا کرنا چاہیے۔

## مشق

ان دو مرکزی طریقوں کے نام بتائیں جن سے خدادعا کے دوران ہم سے

3

کلام کرتا ہے؟

وہ حتیٰ معیار کیا ہے جس سے ہم ہر مکاففہ یا پیغام کو آزماتے ہیں؟

4

### جو کچھ خدا کہتا ہے اس پر عمل کریں

مقصد نمبر ۲ دعائیں خدا کی رہنمائی پر عمل کرنے کا فصلہ کرنا۔

جب ہم خداوند کی آواز سن لیں اور وہ ہمیں بتادے کہ ہمیں کیا کرنا ہے تو ہمارا فرض ہے کہ اسکی فرمانبرداری کریں۔ یہ اہم ہے۔ جب ہم خدا کی فرمانبرداری کرتے ہیں تو اسی وقت وہ درحقیقت ہماری زندگیوں کا خداوند ثابت ہوتا ہے جسکی ہم خدمت اور فرمانبرداری کرتے ہیں۔ ہم اپنے ذہن کو یسوع کی تعلیمات سے بھرنے اور یسوع کی باتوں پر عمل کرنے سے انہیں اپنا خداوند تسلیم کرتے ہیں۔

لوقا: ۳۶ ”جب تم میرے کہنے پر عمل نہیں کرتے تو کیوں مجھے خداوند خداوند کہتے ہو؟“

اعتماد کے ساتھ خدا کے حضور آتے اور دعاوں کے جواب کے لئے دو چیزیں

ہیں جنکے متعلق باہل مقدس زور دیتی ہے:

1 خداوند یسوع اسکے پر ایمان لانا

2 سب سے محبت رکھنا

۱۔ یوحنا: ۳-۱۹۔ ۲۲ ”اس سے ہم جانیں گے کہ حق کے ہیں اور جس بات میں

ہمارا دل ہمیں الزام دیگا اُسکے بارے میں ہم اُسکے حضور اپنی دلجمی کریں گے۔ کیونکہ خدا ہمارے دل سے بڑا ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔ اے عزیز دا! جب ہمارا دل ہمیں الزام نہیں دیتا تو ہمیں خدا کے سامنے دلیری ہو جاتی ہے۔ اور جو کچھ ہم مانگتے ہیں وہ ہمیں اُسکی طرف سے ملتا ہے کیونکہ ہم اُسکے حکموں پر عمل کرتے ہیں اور جو کچھ وہ پسند کرتا ہے اسے بجالاتے ہیں۔ اور اسکا حکم یہ ہے کہ ہم اُسکے بیٹھے یہود مسیح کے نام پر ایمان لائیں اور جیسا اُس نے ہمیں حکم دیا اُسکے موافق آپس میں محبت رکھیں۔“

بائل مقدس میں خدا کی طرف سے عام بدایات دی گئی ہیں کہ ہمیں کیا کرنا چاہیے۔ روح القدس بتاتا ہے کہ انکا اطلاق ہمارے حالات پر کس طرح ہوتا ہے۔ وہ ہمارے ذہن میں وہ الفاظ لاتاتا ہے جنکی ہمیں کسی خاص موقع پر ضرورت ہوتی ہے۔ یا یہ الفاظ ان حالات کے لئے ہو سکتے ہیں جنکا ہمیں اس روز سامنا ہو گا۔ خدا ہم سے کلام کر رہا ہے۔ یہ ہمارے لئے اعزاز کی بات ہے کہ جو کچھ وہ کہہ رہا ہے ہم اُسے سنیں۔ جب ہم ایسا کریں گے تو وہ ہمیں خاص بدایات دے گا۔



آئیے ان خاص ہدایات پر عمل کریں جو خدا ہمیں دیتا ہے۔ شاید یہ کچھ یوں ہو سکتی ہیں: جمل کرو اور مجھ پر بھروسہ رکھو میں سب کچھ تھیک کر دوں گا۔ یا ”اپنے شوہر کے سخت الفاظ کو معاف کرو اور بھول جاؤ۔ اور اسکے لئے کچھ خاص کھانا بنانا کر اسے دکھائیں کہ آپ اس سے محبت رکھتی ہیں۔“ کیا آپ کو اپنے پڑوی کے ساتھ وہ جھکڑا یاد ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ اسکے پاس جائیں اور اس سے معافی مانگیں۔“ وہ روپے جو آپ نے اس دکاندار کو نہیں دیئے مجھے روکے ہوئے ہیں کہ میں آپ کو اس قدر برکت دے سکوں جس قدر میں چاہتا ہوں دکاندار اسے یہ سمجھ کر بھول گیا ہے کہ یہ قرض شاید اب نہیں ملے گا لیکن ایک سمجھی اپنا قرض ادا کرتا ہے۔ آپ نے دعا کی ہے کہ میرے نام کو جال ملے۔ اس طرح آپ میری عزت کر سکتے ہیں۔“ انکل جان کو بتائیں کہ آپ ان سے محبت رکھتے ہیں اور انکے مسائل کے حل میں انکی مدد کرنا چاہتے ہیں۔“ جان کے خاندان کو گھر بلائیں اور انہیں میری محبت کے بارے میں بتائیں۔“



جب ہم مذکورہ بالامثالوں کی مانند خدا کی آواز کو سنیں گے تو ہمارے لئے دیگر معاملات میں اسکی آواز کو پہچاننا اور بھی آسان ہو جائے گا۔ خدا کے فرزند ہونے کی حیثیت

سے ہم سب کچھ دعائیں اسے بتاسکتے ہیں اور تمام کاموں میں اسکی رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ جب ہم خدا کی باتوں پر عمل کرنا سمجھتے ہیں تو ہمیں اس میں دلیری اور عاجزی کی ضرورت ہے۔ ہم ذکر کر چکے ہیں کہ تاثرات یا پیغامات کو خدا کے رقم شدہ کلام کے ذریعہ آزمایا جاتا ہے۔ ہم دوسرے مسیحیوں کے ساتھ بھی صلاح مشورہ کرتے ہیں۔ شاید آپ اپنے پاشری یا کسی بالغ روحانی مسیحی سے مشورہ کر سکتے ہیں جو ہمارے ساتھ ملکر دعا کرے اور ہمیں یقین طور پر یہ جاننے میں مدد کرے کہ خدا کی مرضی کیا ہے۔ ہمیں دوسروں سے صلاح مشورہ لینے کیلئے عاجز اور تیار ہونا چاہیے یا اگر ہم نے کوئی غلطی کی ہے تو ہمیں تربیت کے لئے بھی تیار ہونا چاہیے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم کلیسا اور گھر میں ملکر کام کریں۔ بعض اوقات وہ ہمیں بتاتا ہے کہ ہمیں کیا کرنا چاہیے لیکن ہمیں یہ نہیں بتاتا کہ کب اور کیسے کرنا چاہیے۔ وہ قدم پر قدم ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ جو کچھ وہ چاہتا ہے کہ ہم کریں ہم اسکی تیاری کرتے ہیں اور اسکے بعد جب موقع آتا ہے تو اسے پہچانتے ہیں۔

اور اسلئے جب آپ دعا کریں تو خدا کی آواز کو سنیں۔ دو طرفہ گفتگو ایک ایسا حریت انگیز تجربہ ہے جس سے آپ کسی بھی وقت کہیں بھی لطف انداز ہو سکتے ہیں۔ جب آپ خدا کے احکامات کی پیروی کرتے ہیں تو زندگی خدا کے ساتھ پر تجسس مہماں کا ایک سلسلہ بن جاتی ہے اور آپ خدا کو اپنی دعاؤں کے جواب میں عظیم کام کرتے ہوئے دیکھیں گے۔

## مشق



5 اپنی نوٹ بک میں لکھیں کہ کس طرح آپ نے خدا کو ان مندرجہ ذیل طریقوں سے ہمکلام ہوتے ہوئے سنائے۔

الف: فطرت

ب: بابل مقدس

ج: خیالات

6 اب خدا سے دعا کریں اور اسکی سین۔ اسکے بعد جو کچھ آپ نے خدا کو کہتے سنائے اسے لکھیں۔ جو کچھ وہ کہتا ہے اس پر عمل کریں۔

اب آپ پہلے یونٹ کا مطالعہ مکمل کر چکے ہیں آپ سٹوڈنٹ رپورٹ کے پہلے حصے کے جوابات دینے کے لئے تیار ہیں۔ اس باق ۱۔۳ کی دھرائی کریں اور اپنی سٹوڈنٹ رپورٹ میں دی گئی ہدایات کی پیروی کریں۔ اسکے بعد جوابی صفحہ سٹوڈنٹ رپورٹ کے آخری صفحہ پر دینے گئے پتہ پر ارسال کر دیں۔



## سوالات کے جوابات

**4** باہل مقدس۔

**1** آپکو یہ اچھا نہیں لگے گا۔ شاید آپ کہیں "دو منٹ۔ میری بات سنو! اگر تم میری نہ سنو تو میں کس طرح تمہاری مدد کر سکتا ہوں؟" شاید ہم سب دعا کر کے بھانگنے کے مجرم ہیں۔

**5** آپکا جواب۔ شاید خدا نے مظاہر فطرت کے ذریعہ آپ سے کلام کیا ہوا اور اپنی تخلیق سے اپنی حکمت، قدرت اور فکر کا اظہار کیا ہو۔ اگر آپ نے خدا کو باہل مقدس کے ذریعہ یا براہ راست ہمکلام ہوتے ہوئے نہیں دیکھا تو جب بھی آپ باہل مقدس پڑھیں اور دعا کریں تو اسکی آواز سننا شروع کریں۔ باہل مقدس کی آیات یاد کرنے سے بھی خدا انہیں استعمال کر کے اس وقت آپ کے ذہن میں لاسکتا ہے جب وہ ایسا کرنا چاہتا ہو۔

**2** شاید "نہ جائیں"۔ خدا اکثر گھرے اطمینان اور یقین سے کسی چیز کے بارے میں اپنی مرضی ظاہر کرتا ہے کہ یا اگر کسی کام کے متعلق اسکی مرضی نہ ہو تو وہ بے چینی یا تکلیف کے جذبات سے ہمیں اسکے بارے میں بتاتا ہے۔ یعنیا ۱۲۱:۳۰ اسکی مثال پیش کرتا ہے۔

60

جب آپ دعا کرتے ہیں

6

آپکا جواب - یہ سبق اس حد تک آپکی مدد کرے گا جہاں تک آپ ان  
چیزوں پر عمل کریں گے۔ خدا اس کام میں آپ کو برکت بخشنے۔

3

ان خیالات کے وسیلہ سے جو وہ آپکے ذہن میں ڈالتا ہے اور باسئلہ مقدس  
کے وسیلہ سے۔